پر ہوں گے تو اس وقت تمہارے لیے زمین کا پیٹ اس کے ظاہر سے بہتر ہو گا۔"

مقصد یہ ہے کہ : جینا ہو تو ایسا کہ ، حکمران بھلے لوگ ہوں ، مالدار لوگ سخی اور معاملات باہمی مشورے سے طے ہوں ، کیونکہ یہ باوقار زندگی ہوتی ہے ، ورنہ اس جینے سے موت بھلی — اب یہ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے کہ آپ کو کن لوگوں سے پالا پڑا ہے!

بشیر انصاری

تیرے بیمار کو دنیا کا مسیحا دیکھا

دونوں عالم میں حسیں ہم نے نہ تجھ سا دیکھا
دونوں عالم کو تیری دید کا شیدا دیکھا

مال و زر چیز ہے کیا ، جان فدا کر ڈالی
جس نے بھی جب بھی ترے حسن کا جلوا دیکھا

اللہ اللہ عجب اعجاز مسیحائی ہے
تیرے بیمار کو دنیا کا مسیحا دیکھا

تیرے ماتھے کا پسینہ مہ و انجم کا جواب
نقشِ پا کو ترے خورشید سراپا دیکھا

اک اشارے سے ترے چاند کے ٹکڑے ہوئے
بھول سکتا ہی نہیں جس نے وہ نقشا دیکھا

بن گئے اپنے بھی بیگانے جہاں میں اکثر
ایک وہ ہیں جنھیں ہر حال میں اپنا دیکھا

کیا سمائے گا جہاں اس کی نگاہوں میں بشیر
جس نے محبوبِ خدا کا رخِ زیبا دیکھا